



جدید دور میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو فعال بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال

USE OF TECHNOLOGY TO ENABLE ZAKAT AND USHR SYSTEM IN MODERN TIMES

Usman Mughees Qazi

M.Phil Research Scholar, Muslim Youth (MY) University, Islamabad, Pakistan

Hafiz Muhammad Abdullah

BS Graduated, Institute of Islamic Studies, University of Punjab, Lahore, Pakistan

Hafiz Abdullah

BS Scholar, Sheikh Zayed Islamic Centre, University of Punjab, Lahore, Pakistan

Abstract

This research paper presents a detailed analysis of the use of technology to enhance the effectiveness of the Zakat and Ushr system in the modern era. Zakat and Ushr hold great significance in Islamic society for promoting social justice and economic development. However, in the present times, the Zakat and Ushr system faces several challenges. To address these challenges and make the system more effective, technology offers an excellent solution. The paper discusses various technologies such as blockchain, artificial intelligence, and mobile applications to improve transparency, accounting, and the distribution process in the Zakat and Ushr system. With the help of blockchain technology, the data related to Zakat and Ushr can be securely and transparently recorded. Artificial intelligence can be used to identify eligible beneficiaries and automate the distribution of Zakat and Ushr funds. Mobile applications can simplify the payment of Zakat and Ushr and improve access to related information. The paper also analyzes the current state of the Zakat and Ushr system in Pakistan and provides practical recommendations for its improvement. In addition, a comprehensive framework for the distribution of Zakat and Ushr funds has been developed.

Keywords: Zakat, Ushr, Technology, Blockchain, Artificial Intelligence, Mobile Apps, Transparency, Accounting, Distribution, Pakistan

موضوع کا تعارف

زکوٰۃ اور عشر، معاشرے میں انصاف اور اقتصادی برابری کے لیے اہم ہیں۔ یہ دونوں نظام، مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم اور کمزور طبقات کی ترقی کے لیے کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن، زکوٰۃ اور عشر کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے جیسے شفافیت کی کمی، وصولی اور تقسیم میں مشکلات اور مستحقین کی درست تشخیص۔ ان چیلنجز کے حل کے لیے، زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو مزید بہتر بنایا جانا چاہیے۔

اس تحقیق مقالے میں ہم ٹیکنالوجی کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو موثر بنانے کے امکانات کا جائزہ لینے کی بات کریں گے۔ خصوصاً، بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس جیسی جدید ٹیکنالوجیز کے ذریعے شفافیت، حساب کتاب، اور تقسیم کے عمل کو بہتر بنانے کے طریقوں پر بحث کی جائے گی۔ پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے موجودہ نظام کا تجزیہ کرتے ہوئے، اس نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ، زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک بھی تجویز کیا جائے گا تاکہ ان فنڈز سے معاشرے کے مستحق افراد کی صحیح معنوں میں مدد کی جاسکے۔



موضوع کی ضرورت و اہمیت

زکوٰۃ اور عشر اسلامی معاشرت میں سماجی انصاف اور اقتصادی برابری کے لیے اہم مالیاتی اصول ہیں۔¹ ان کی اہمیت اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ قرآن و حدیث میں ان کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے۔² یہ نہ صرف دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتے ہیں بلکہ کمزور طبقات کی کفالت اور ترقی کے لیے بھی اہم ہیں۔³ آج کے دور میں نظاموں کی شفافیت میں کمی، وصول اور تقسیم کے مسائل، اور مستحقین کی صحیح تشخیص کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ان مسائل کی وجہ سے مستحقین کو نواشیات متاثر ہو رہی ہیں اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے ہیں۔⁴ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

"ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) لیجئے جس کے ذریعے آپ انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں (گناہوں سے) پاک صاف کرتے ہیں اور ان کے حق میں دعا فرمائیے، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث تسکین ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔"⁵

یہ تحقیقی مقالہ اسی ضرورت کو پورا کرنے کی ایک کوشش ہے جہاں ہم نئے ٹیکنالوجیوں جیسے بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس کے چیلنجز کے پیش نظر، زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو نیا انداز میں مضبوط کرنے اور اسے مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس نظام کو انسانی معاشرتی معیاروں کے مطابق ترتیب دینا ہو گا تاکہ غربت کم ہو اور معاشی بحرانوں کا حل ممکن ہو۔ ہم اس تحقیق سے ذریعے شفافیت، حساب کتاب، اور تقسیم کے عمل کو بہتر بنانے کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔ اس تحقیق کی اہمیت یہ بھی ہے کہ یہ پاکستان کے موجودہ نظام کا جائزہ کرتے ہوئے عملی تجاویز پیش کرے گی، اور زکوٰۃ و عشر کے فنڈز کی مؤثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک تجویز کرے گی تاکہ معاشرے کے مستحق افراد کی حقیقی معنوں میں مدد کی جاسکے۔

موضوع کی وجہ انتخاب

اس تحقیقی مقالے کے عنوان "جدید دور میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو فعال بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال" کے انتخاب کی بنیادی وجہ زکوٰۃ اور عشر کے موجودہ نظام کو درپیش چیلنجز کا سامنا کرنا اور انہیں جدید حل کے ساتھ بہتر بنانا ہے۔ اسلامی معاشرت میں سماجی انصاف اور اقتصادی ترقی کے لیے یہ نظام انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، مگر انہیں شفافیت کی کمی، وصولی اور تقسیم میں مشکلات، اور مستحقین کی درست شناخت جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ میری ذاتی دلچسپی اور مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، ان مسائل کا مؤثر حل فراہم کر سکتی ہیں۔ یہ تحقیق نہ صرف ان چیلنجز کا تجربہ کرتی ہے بلکہ عملی طور پر یہ بھی دکھاتی ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت، حساب کتاب، اور تقسیم کے عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔"⁶

یہ تحقیق ماضی کے نظریاتی کاموں کی تکمیل ہے اور ایک پائیدار مستقبل کے لیے راستہ ہموار کرتی ہے جہاں زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز مستحقین تک مؤثر طریقے سے پہنچ سکیں۔ اس کا مقصد صرف مسائل کی نشاندہی کرنا نہیں بلکہ پاکستان کے موجودہ نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی تجاویز پیش کرنا ہے۔ زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی مؤثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک تیار کر کے، یہ مقالہ نہ صرف علمی سطح پر ایک اضافہ ہے بلکہ معاشرتی سطح پر بھی غربت کے خاتمے اور مالیاتی مساوات کے حصول میں ایک اہم

¹ محمد نجات اللہ صدیقی، اسلام کا نظریہ کلیت، حصہ اول (لاہور: اسلامک پبلیکیشنز انٹرویٹ لمیٹڈ، 1968)، 85۔

² علامہ ابو بکر علاء الدین اکاسانی، بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، جلد 2، مترجم مولانا ظفر اللہ شفیق (لاہور: مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لاہور، 1999)، 5۔

³ سید ابوالاعلیٰ مودودی، اسلام اور جدید معاشی نظریات (لاہور: اسلامک پبلیکیشنز انٹرویٹ لمیٹڈ، 1961)، 56۔

⁴ عبدالواحد جدید معاشی مسائل اور مولانا تقی عثمانی کے دلائل کا جائزہ (کراچی: مجلس نشریات اسلام، 2008)، 120-140۔

⁵ القرآن 9: 106

⁶ القرآن 2: 277



کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس تصور کے مطابق، یہ موضوع صرف ایک تعلیمی مشق نہیں ہے بلکہ ایک اہم معاشرتی ضرورت کا حل پیش کرنے کی کوشش ہے۔

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ

زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ماضی میں بہت سی تحقیقات کی گئی ہیں۔ ان تحقیقات میں مختلف اہم موضوع پر توجہ دی گئی، جیسے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کا عمل، زکوٰۃ اور عشر کے نظام کا موجد ہونا، زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے کی تجاویز، اور نو ترین ٹیکنالوجی کا استعمال۔ تحقیقات نے مختلف سوالات کے جوابات دینے کے لیے مختلف تجاویز پیش کی ہیں، جن میں سے کچھ اہم ہیں۔ تحقیقات میں مختلف تجاویز سامنے آئی ہیں جن میں سے کچھ اہم ہیں۔ ہمارے علم کے مطابق یہ تجاویز اہم ہیں۔ زکوٰۃ اور عشر کی وصولی کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے، زکوٰۃ اور عشر کی تقسیم کے عمل کو مزید شفاف بنایا جائے، مستحقین کی شناخت کے لیے زیادہ موثر طریقے اپنائے جائیں، زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو کمپیوٹرائز کیا جائے، اور زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک تیار کیا جائے۔

موجودہ تحقیق کا بنیادی مقصد بھی زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے فعال بنانا ہے۔ تاہم، یہ تحقیق دیگر تحقیقات سے کئی لحاظ سے ممتاز ہے۔ یہ تحقیق پاکستان کے موجودہ زکوٰۃ اور عشر کے نظام کا تجزیہ کرتے ہوئے اس نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے عملی تجاویز پیش کرے گی۔ اس کے علاوہ، زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک بھی تجویز کیا جائے گا تاکہ ان فنڈز سے معاشرے کے مستحق افراد کی صحیح معنوں میں مدد کی جاسکے۔ امید ہے کہ یہ تحقیق زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے اور معاشرے میں سماجی انصاف اور اقتصادی مساوات کے قیام میں اہم کردار ادا کرے گی۔

تحقیقی سوالات

1. کیا جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہیں؟
2. پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے موجودہ نظام کو درپیش چیلنجز کیا ہیں، اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ٹیکنالوجی کس طرح مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟
3. زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو خود کار بنانے کے لیے کس قسم کی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے، اور اس کے کیا فوائد اور نقصانات ہوں گے؟
4. مستحقین کی شناخت اور ان کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے، اور اس عمل میں اخلاقی پہلوؤں کا کیا خیال رکھا جانا چاہیے؟
5. زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک کیا ہونا چاہیے، اور اس فریم ورک میں ٹیکنالوجی کس طرح معاون ثابت ہو سکتی ہے؟

اہداف تحقیق:

1. جدید ٹیکنالوجی کا استعمال: زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس کے استعمال کا جائزہ لینا۔
2. موجودہ نظام کا تجزیہ: پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے موجودہ نظام کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے اس میں موجود خامیوں اور چیلنجز کی نشاندہی کرنا۔
3. عملی تجاویز: زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی تجاویز پیش کرنا، جن میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق تجاویز بھی شامل ہوں۔
4. جامع فریم ورک: زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک تجویز کرنا، جس میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جاسکے۔
5. سماجی انصاف کا فروغ: زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنا کر معاشرے میں سماجی انصاف اور اقتصادی مساوات کے قیام میں مدد کرنا۔



تحدید موضوع

زکوٰۃ اور عشر اسلامی معاشرے کے اہم اصول ہیں جو معاشرے میں انصاف اور معاشی مساوات کو فروغ دینے کے لیے کام کرتے ہیں۔ دونوں نظام دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتے ہیں اور کمزور طبقات کے تحفظ اور ترقی کے لیے بھی اہم ہیں۔ تاہم، موجودہ حالات میں، ان نظاموں کو متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، جیسے کہ شفافیت کا فقدان، فنڈز جمع کرنے اور تقسیم کرنے میں مسائل، اور مستفید ہونے والوں کی درست شناخت۔ ان چیلنجز کے پیش نظر زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو موازنہ کرنے اور ان میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ اس مقالے میں ہم نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو مزید موثر بنانے کے امکانات پر غور کریں گے۔ خاص طور پر بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس جیسی نئی ٹیکنالوجیوں کے ذریعے شفافیت، حساب کتاب، اور تقسیم کو بہتر بنانے کی بحث کی جائے گی۔ پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے موجودہ نظام کا جائزہ لیتے ہوئے، اس نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی تجاویز بھی دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ، زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی موثر تقسیم کے لیے ایک مکمل فریم ورک بھی تجویز کیا جائے گا تاکہ ان فنڈز سے معاشرے کے مستحق افراد کی مدد کی جاسکے۔

منہج تحقیق

زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو نیا بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے والی تحقیقی مطالعہ ایک منظم اور موزون طریقہ کار کے ساتھ کی جائے گی۔ یہ تحقیق قابل اعتماد نتائج حاصل کرنے کے لیے مختلف طریقوں اور ذرائع کا استعمال کرے گی۔ یہ تحقیق بنیادی طور پر عملی اور تجلیاتی ہوگی۔ اس میں زکوٰۃ اور عشر کے فعال نظام کا جائزہ لیا جائے گا اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے اس نظام کو بہتر بنانے کے طریقوں پر غور کیا جائے گا۔ ڈیٹا جمع کرنے کے لیے مختلف طریقوں کا استعمال کیا جائے گا۔ موجودہ تحقیقی مواد، کتب، جرائد، حکومتی رپورٹس، اور دیگر معتبر دستاویزات شامل ہوں گی جو زکوٰۃ اور عشر کے نظام، جدید ٹیکنالوجی، اور دیگر متعلقہ موضوعات پر معلومات فراہم کریں گی۔ پہلے دستاویزات جیسا کہ اختصاصی، زکوٰۃ اور عشر کے منظمین، اور عام لوگوں سے انٹرویوز اور سروے شامل ہوں گے۔ انٹرویوز اور سروے کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کے نظام کے بارے میں ان کے خیالات، تجربات، اور تجاویز کا تجزیہ کیا جائے گا۔ اکٹھا کیے گئے ڈیٹا کا تجزیہ مقداری اور معیاری طور پر کیا جائے گا۔ تحقیقی عمل میں موضوع کا انتخاب، تحقیقی سوالات، ڈیٹا کا جمع کرنا، ڈیٹا کا تجزیہ، نتائج کا اخذ، تجاویز کی پیشکش، اور تحقیقی رپورٹ تشکیل دی جائے گی۔ تحقیق کے دوران تمام اخلاقی اصولات کا خیال رکھا جائے گا۔ انٹرویوز اور سروے میں شرکت کرنے والوں کی رضامندی حاصل کی جائے گی اور ان کی معلومات کا رازداری کی جائے گی۔

1. جدید ٹیکنالوجی اور زکوٰۃ/عشر کا نظام: شفافیت اور کارکردگی میں بہتری:

زکوٰۃ اور عشر، اسلامی مالیت کے اہم اصول ہیں جو معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم اور انصاف کے لیے اہم ہیں۔⁷ لیکن ان کی وصولی اور تقسیم میں کئی چیلنجز پیش آتے ہیں مثلاً شفافیت کی کمی، انتظامی مشکلات، اور مستحقین کی شناخت میں مشکلات۔⁸ حال ہی میں ٹیکنالوجی جیسے بلاک چین،⁹ مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس¹⁰ کا استعمال ہے جو زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ ان ٹیکنالوجیوں کا استعمال کرتے ہوئے شفافیت، کارکردگی، اور رسائی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے جس سے مستحقین کو بہترین طریقے سے مدد مل سکتی ہے۔

⁷ علامہ ابو بکر علاء الدین الکاسانی، *مبادئ الصنائع فی ترتیب الشرائع*، جلد 2، مترجم مولانا ظفر اللہ شفیق (لاہور: مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لاہور، 1999)، 5۔

⁸ عبدالواحد جدید معاشی مسائل اور مولانا تقی عثمانی کے دلائل کا جائزہ (کراچی: مجلس نشریات اسلام، 2008)، 120-140۔

⁹ Daniel Drescher, *Blockchain Basics: A Non-Technical Introduction in 25 Steps* (Frankfurt am Main, Germany: Apress, 2017), 240-41.

¹⁰ Moumita Ghosh and A. Thirugnanam, "Introduction to Artificial Intelligence," in *Artificial Intelligence: A Comprehensive Guide* (Cham: Springer, 2021), 1-15.



بلاک چین ٹیکنالوجی

بلاک چین ایک اور محفوظ ڈیجیٹل لجر ہے، جو لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ بلاک چین کی مدد سے ہر لین دین کو ریکارڈ کیا جاسکتا ہے، جس سے کسی بھی قسم کی جھلسازی یا غلط بیانی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، بلاک چین ٹیکنالوجی کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو تیز اور آسان بنایا جاسکتا ہے۔¹¹

مصنوعی ذہانت

مصنوعی ذہانت (AI) ایک ٹیکنالوجی ہے، جو کمپیوٹر کو انسانی ذہانت کی طرح کام کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ اس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں مستحقین کی شناخت کرنے کا کام کیا جاسکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے مستحقین کی مالی حیثیت کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے، جس سے ان کی ضروریات اور حالات کا بہتر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ، زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کو خود بخود بنانے کے لیے بھی اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔¹²

موبائل ایپس

موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی کو آسان بنایا جاسکتا ہے۔ موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ، مستحقین بھی ان ایپس کے ذریعے مدد کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔¹³ موبائل ایپس کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنایا جاسکتا ہے۔¹⁴ اس کے علاوہ زکوٰۃ اور عشر سے متعلق معلومات اور تعلیمات کو موبائل ایپس کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

متاح اور سفارشات

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ اس لیے، یہ سفارش کی جاتی ہے کہ زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے۔ اس کے علاوہ، بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس جیسی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو فروغ دیا جائے، اور زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مزید تحقیق کی جائے۔

جدید ٹیکنالوجی میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے۔ ان ٹیکنالوجیز کے استعمال سے نہ صرف شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے، بلکہ مستحقین کو بروقت اور مؤثر طریقے سے مدد بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔ لہذا، یہ ضروری ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جائے اور زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔

2. پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو درپیش چیلنجز اور ان سے نمٹنے کے لیے ٹیکنالوجی کا کردار

زکوٰۃ اور عشر اسلامی مالیاتی نظام کی بنیادی ستون ہیں، جو معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم اور سماجی انصاف میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔¹⁵ پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کے وجود کے باوجود اس سے مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ یہ چیلنجزوں میں شفافیت کی کمی، انتظامی مسائل اور فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت میں پیچیدگی شامل ہیں۔ نئی

Drescher, Daniel. *Blockchain Basics: A Non-Technical Introduction in 25 Steps*. Frankfurt am Main, 11 Germany: Apress, 2017.

¹² Ghosh, Moumita, and A. Thirugnanam. "Introduction to Artificial Intelligence." In *Artificial Intelligence for Information Management: A Healthcare Perspective*, edited by K. G. Srinivasa et al. Studies in Big Data 88. Singapore: Springer Nature Singapore Pte Ltd., 2021.

¹³ Michael Klein and Colin Mayer, "Mobile Banking and Financial Inclusion: The Regulatory Lessons," Frankfurt School – Working Paper Series, no. 166 (Frankfurt am Main, Germany: Frankfurt School of Finance & Management, 2011), 5.

¹⁴ Jakob Iversen and Michael Eierman, *Learning Mobile App Development: A Hands-on Guide to Building Apps with iOS and Android* (Upper Saddle River, NJ: Addison-Wesley, 2014), 4–6; Ben Feigin, *Mobile Application Development: "The Search for Common Ground in a Divided Market"* (2009), 5–6.

¹⁵ مولانا ابوالکلام آزاد، *حقیقت زکوٰۃ* (لاہور: طارق اکیڈمی، بلاتاریخ)، 30.



ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، اس نظام کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں کہ ان کا استعمال کر کے ہم اس نظام کو ترقی دینے کے لیے ترقی کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو درپیش چیلنجز

پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو درپیش چند اہم چیلنجز یہ ہیں:

- **شفافیت کا فقدان:** زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل میں شفافیت کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بہت سے لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان کی زکوٰۃ اور عشر کی رقم کہاں خرچ ہو رہی ہے۔
- **انتظامی مشکلات:** زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کا عمل کافی پیچیدہ اور وقت طلب ہے۔ اس عمل میں بہت سے انتظامی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- **مستحقین کی شناخت میں دشواری:** مستحقین کی صحیح شناخت کرنا ایک مشکل کام ہے۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو زکوٰۃ اور عشر کے مستحق ہیں، لیکن ان تک مدد نہیں پہنچ پاتی۔

ٹیکنالوجی کا کردار

جدید ٹیکنالوجی ان چیلنجز سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

- **بلاک چین ٹیکنالوجی:** بلاک چین ٹیکنالوجی کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ بلاک چین کی مدد سے ہر لین دین کو ریکارڈ کیا جاسکتا ہے، جس سے کسی بھی قسم کی جعل سازی یا غلط بیانی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔¹⁶
- **مصنوعی ذہانت:** مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں مستحقین کی شناخت کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ AI کی مدد سے مستحقین کے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے، جس سے ان کی ضروریات اور حالات کا بہتر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
- **موبائل ایپس:** موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی کو آسان بنایا جاسکتا ہے۔ موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ، مستحقین بھی ان ایپس کے ذریعے مدد کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

نتیجہ

جدید ٹیکنالوجی میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے۔ ان ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے، بلکہ مستحقین کو بروقت اور مؤثر طریقے سے مدد بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔ حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیں تاکہ زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو مزید مؤثر اور شفاف بنایا جاسکے۔

3. زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو خود کار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال: فوائد اور نقصانات

زکوٰۃ اور عشر، اسلامی معاشرت میں دولت کی منصفانہ تقسیم اور سماجی انصاف کے لیے اہم مالیاتی اصول ہیں۔¹⁷ انہیں ان تک رسائی اور تقسیم کرنے میں بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے کہ شفافیت کا فقدان، انتظامی مشکلات، اور فائدہ اٹھانے والوں کے تعین میں پیچیدگی۔ موجودہ ٹیکنالوجی جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور

¹⁶ Khairil Faizal Khairi et al., "The Development and Application of the Zakat Collection Blockchain System," *Journal of Governance and Regulation* 12, no. 1, Special Issue (2023): 294–306; Mahnoor Jadoon and Hamid Hasan, "Use of Blockchain Technology in addressing the Issues in Zakāh Collection and Disbursement in Pakistan: A Conceptual model," *Journal of Islamic Business and Management* 13, no. 02 (2023): 257–69.

¹⁷ علامہ ابو بکر علاء الدین الکاسانی، *مدارج الصنائع فی ترتیب الشرائع*، جلد 2، مترجم مولانا ظفر اللہ شفیق (لاہور: مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لاہور، 1999)، 5.



موبائل ایپس کی مدد سے ہم زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کو استعمال کر کے، ہم شفافیت، کارکردگی اور رسائی کو بہتر بنا سکتے ہیں، فائدہ اٹھانے والوں کی بہترین ممکنہ طریقے سے مدد کر سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کے استعمال سے ہمیں بہت سارے فوائد حاصل ہوتے ہیں:

- **شفافیت میں اضافہ:** بلاک چین ٹیکنالوجی کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے ہر لین دین کو ریکارڈ کیا جاسکتا ہے، جس سے کسی بھی قسم کی جعل سازی یا غلط بیانی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔
- **کارکردگی میں بہتری:** مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں مستحقین کی شناخت کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ AI کی مدد سے مستحقین کے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے، جس سے ان کی ضروریات اور حالات کا بہتر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
- **رسائی میں اضافہ:** موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی کو آسان بنایا جاسکتا ہے۔ موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ، مستحقین بھی ان ایپس کے ذریعے مدد کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کے استعمال سے وقت ضائع ہوتا ہے :

- **تکنیکی مسائل:** بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس جیسی ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے کے لیے تکنیکی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان ٹیکنالوجیز کے استعمال سے سائبر حملوں کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔
- **ڈیٹا کی حفاظت:** زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو خود کار بنانے کے لیے مستحقین کے ذاتی ڈیٹا کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس لیے، اس ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔
- **لاگت:** جدید ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے کے لیے کافی لاگت آتی ہے۔ اس لیے، ان ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے سے پہلے لاگت کا تخمینہ لگانا ضروری ہے۔

نتیجہ:

جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کے استعمال سے زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو زیادہ مؤثر اور شفاف بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سائبر حملوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

4. مستحقین کی شناخت اور ضروریات کے تعین میں مصنوعی ذہانت کا کردار

مستحقین کی پہچان اور ان کی ضروریات کا تعین زکوٰۃ اور عشر کی تقسیم میں ایک اہم اور چیلنجنگ مرحلہ ہے۔ غلطیاں اور کمی وسائل کی خلیع اور محرومی کا باعث بنتی ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) اس عمل کو بہتر بنا سکتی ہے اور اس کی کارکردگی کو بڑھا سکتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کا کردار

- مصنوعی ذہانت کا استعمال فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت اور ان کی ضروریات کو مختلف طریقوں سے طے کرنے کے لیے کیا جاسکتا ہے، جن میں سب سے اہم یہ ہیں:
- **ڈیٹا تجزیہ:** مصنوعی ذہانت الگورتھم مستحقین کے اعداد و شمار کا تجزیہ کر کے ان کی آمدنی، رہائش، صحت، تعلیم، اور دیگر ضروریات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔
- **تصویری شناخت:** مصنوعی ذہانت کیمروں اور دیگر آلات سے حاصل ہونے والی تصاویر کا تجزیہ کر کے مستحقین کی شناخت اور ان کی حالت کا اندازہ لگا سکتا ہے۔
- **زبانی تجزیہ:** مصنوعی ذہانت مستحقین کی زبانی گفتگو اور درخواستوں کا تجزیہ کر کے ان کی ضروریات اور مشکلات کو سمجھ سکتا ہے۔¹⁸

¹⁸ Moumita Ghosh and A. Thirugnanam, "Introduction to Artificial Intelligence," in *Artificial Intelligence: A Comprehensive Guide* (Cham: Springer, 2021), 1–15; Q. Xu, L. Wang, and S.S. Sansgiry, "A systematic



اخلاقی پہلو

- مستحقین کی شناخت اور ان کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے AI کا استعمال کرتے وقت کچھ اخلاقی پہلوؤں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے چند اہم یہ ہیں:
- ڈیٹا کی رازداری: مستحقین کے ذاتی ڈیٹا کو محفوظ رکھنا اور اسے صرف جائز مقاصد کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔
 - تعصب سے پاک: مصنوعی ذہانت الگوریتم کو اس طرح ڈیزائن کرنا چاہیے کہ وہ کسی خاص گروہ یا طبقے کے خلاف تعصب کا شکار نہ ہوں۔
 - جوابدہی: مصنوعی ذہانت کے فیصلوں کے لیے جوابدہ ہونا ضروری ہے، تاکہ اگر کوئی غلطی ہو تو اس کا ازالہ کیا جاسکے۔¹⁹

منافع اور سفارشات

تحقیق کے مطابق یہ ایک جائزہ ہے کہ مصنوعی ذہانت کو استعمال کرنے والوں کی شناخت اوتاہم، ہمیں اخلاقی اصولوں کو اہمیت دینی چاہیے اور ان کو استعمال کرنے سے پہلے صحیح قدم اٹھانا چاہیے۔ ران کی ضروریات کا تعین کرنے میں ایک اہم ذریعہ ہو سکتی ہے۔

سفارشات

1. مصنوعی ذہانت (AI) کے استعمال سے پہلے مستحقین کے ڈیٹا کی رازداری کو یقینی بنایا جائے۔
2. مصنوعی ذہانت الگوریتم کو تعصب سے پاک بنانے کے لیے ماہرین کی مدد لی جائے۔
3. مصنوعی ذہانت کے فیصلوں کے لیے جوابدہی کا نظام قائم کیا جائے۔
4. مصنوعی ذہانت کے استعمال سے متعلق مزید تحقیق کی جائے، تاکہ اس کے فوائد کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔
5. مصنوعی ذہانت میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ زکوٰۃ اور عشر کی تقسیم کے عمل کو مزید شفاف اور مؤثر بنا سکے۔ تاہم ہمیں اخلاقی اصولوں کو اہمیت دینی چاہیے اور ان کو استعمال کرنے سے پہلے صحیح قدم اٹھانا چاہیے، تاکہ ہم ان اصولوں پر عمل کر کے صحیح راستہ اختیار کر سکیں۔

5. جدید دور میں زکوٰۃ اور عشر کی تقسیم کا فریم ورک

اسلامی مالیات میں زکوٰۃ اور اوقاف کی اہمیت کی وضاحت کرتے وقت، ہم انہیں دولت کی تقسیم اور معاشرے میں انصاف کے حصول کے لیے اہم سمجھتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ان فنڈز کو صحیح طریقے سے تقسیم کیا جائے تاکہ ضرورت مندوں کی بروقت امداد کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس کے لیے شفافیت، کارکردگی اور جوابدہی پر مبنی ایک مضبوط فریم ورک کی ضرورت ہے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

"زکوٰۃ تو صرف فقیروں، مسکینوں، اور ان (عاملین) کے لیے ہے جو اس پر کام کرتے ہیں، اور جن کے دلوں میں الفت پیدا کرنی مقصود ہو، اور گردنیں چھڑانے میں، اور قرض داروں کے لیے، اور اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والوں) کے لیے، اور مسافروں کے لیے ہے، یہ اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔"²⁰

literature review of predicting diabetic retinopathy, nephropathy and neuropathy in patients with type 1 diabetes using machine learning," Journal of Medical Artificial Intelligence 3 (2020): 1–13.

¹⁹ Jamie Susskind, *Future Politics: Living Together in a World Transformed by AI, Big Data and Less Choice* (Oxford, UK: Oxford University Press, 2018), 75–76; Anthony Elliott, *The Culture of AI: Everyday Life and the Digital Revolution* (London: Routledge, 2019), 130–32; Kate Crawford, *Atlas of AI: Power, Politics, and the Planetary Costs of Artificial Intelligence* (New Haven: Yale University Press, 2021), 125–28.

²⁰ القرآن 60:9



جامع فریم ورک کے عناصر

1. زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی مؤثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہونا چاہیے:
مستحقین کی شناخت: مستحقین کی شناخت کے لیے واضح اور شفاف معیار وضع کیے جائیں۔ اس کے لیے جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ ڈیٹا اینالٹکس اور مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔²¹
2. فنڈز کی وصولی: فنڈز کی وصولی کے لیے آسان اور محفوظ طریقے اپنائے جائیں۔ آن لائن پلیٹ فارمز اور موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی کو سہل بنایا جاسکتا ہے۔²²
3. فنڈز کی تقسیم: فنڈز کی تقسیم کے لیے شفاف اور مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے۔ مستحقین کو براہ راست ان کے بینک اکاؤنٹس میں یا موبائل والٹس کے ذریعے فنڈز منتقل کیے جاسکتے ہیں۔²³
4. نگرانی اور جوابدہی: فنڈز کی تقسیم کے عمل کی نگرانی کے لیے مضبوط نظام قائم کیا جائے۔ اس کے لیے بلاک چین ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے، جو تمام لین دین کو ریکارڈ کرتا ہے اور شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔²⁴

ٹیکنالوجی کا کردار

- زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کو مؤثر طریقے سے تقسیم کرنے میں ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔
- بلاک چین: بلاک چین ٹیکنالوجی کے ذریعے فنڈز کی وصولی اور تقسیم کے عمل کو شفاف اور محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔²⁵
 - مصنوعی ذہانت: مصنوعی ذہانت کے ذریعے مستحقین کی شناخت اور ان کی ضروریات کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔²⁶
 - موبائل ایپس: موبائل ایپس کے ذریعے زکوٰۃ اور عشر کی ادائیگی کو آسان بنایا جاسکتا ہے، اور مستحقین بھی ان ایپس کے ذریعے مدد کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

نتیجہ

زکوٰۃ اور عشر کے فنڈز کی مؤثر تقسیم کے لیے ایک جامع فریم ورک کا ہونا ضروری ہے، جو شفافیت، کارکردگی، اور جوابدہی پر مبنی ہو۔ اس فریم ورک میں ٹیکنالوجی کا استعمال فنڈز کی تقسیم کے عمل کو مزید مؤثر اور شفاف بنا سکتا ہے۔

خلاصہ بحث

زکوٰۃ اور عشر کی وصولی اور تقسیم کے روایتی طریقوں میں شفافیت، انتظامی مشکلات، اور مستحقین کی شناخت جیسے مسائل موجود ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی، جیسے کہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس، ان مسائل کو حل کرنے اور زکوٰۃ/عشر کے نظام کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ بلاک چین لین دین کو محفوظ اور شفاف طریقے سے ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، جس سے مجلسازی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ مصنوعی ذہانت مستحقین کی شناخت اور ان کی ضروریات کا تجزیہ کرنے میں مدد کرتی

²¹ Michael Klein and Colin Mayer, "Mobile Banking and Financial Inclusion: The Regulatory Lessons," Frankfurt School – Working Paper Series, no. 166 (Frankfurt am Main, Germany: Frankfurt School of Finance & Management, 2011), 5.

²² Jakob Iversen and Michael Eierman, *Learning Mobile App Development: A Hands-on Guide to Building Apps with iOS and Android* (Upper Saddle River, NJ: Addison-Wesley, 2014), 4–6.

²³ Ben Feigin, *Mobile Application Development: "The Search for Common Ground in a Divided Market"* (2009), 5–6.

²⁴ Daniel Drescher, *Blockchain Basics: A Non-Technical Introduction in 25 Steps* (Frankfurt am Main, Germany: Apress, 2017), 240–41.

²⁵ Mahnoor Jadoon and Hamid Hasan, "Use of Blockchain Technology in addressing the Issues in Zakāh Collection and Disbursement in Pakistan: A Conceptual model," *Journal of Islamic Business and Management* 13, no. 02 (2023): 257–69.

²⁶ Kate Crawford, *Atlas of AI: Power, Politics, and the Planetary Costs of Artificial Intelligence* (New Haven: Yale University Press, 2021), 125–28.



ہے، جبکہ موبائل ایپس زکوٰۃ/عشر کی ادائیگی کو آسان بناتی ہیں۔ ان ٹیکنالوجی کے استعمال سے زکوٰۃ/عشر کے نظام کو زیادہ موثر، شفاف، اور قابل رسائی بنایا جاسکتا ہے، جس سے مستحقین کو بروقت اور صحیح مدد مل سکتی ہے۔ تاہم، ان ٹیکنیکوں کو استعمال کرنے سے پہلے ان کے فوائد اور نقصانات پر غور کرنا ضروری ہے۔ اس طرح آپ پہلے ہی معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ آپ کی ضروریات اور مقاصد کے لیے کتنا موزوں ہو سکتا ہے۔

سفارشات:

1. زکوٰۃ اور عشر کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے۔
2. بلاک چین، مصنوعی ذہانت، اور موبائل ایپس جیسی ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔
3. زکوٰۃ اور عشر کے نظام میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مزید تحقیق کی جائے۔
4. جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں۔

مصادر و مراجع

- القرآن
- ابو الکلام آزاد، مولانا، **حقیقت زکوٰۃ** (لاہور: طارق اکیڈمی، بلا تارخ)، 30.
- ابو بکر علاء الدین الکاسانی، علامہ، **بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع**، جلد 2، مترجم مولانا ظفر اللہ شفیق (لاہور: مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لاہوری، 1999)، 5.
- سید ابوالاعلیٰ مودودی، **اسلام اور جدید معاشی نظریات** (لاہور: اسلامک پبلیکیشنز اینڈ لیمیٹڈ، 1961)، 56.
- عبدالواحد جدید معاشی مسائل اور مولانا تقی عثمانی کے دلائل کا جائزہ (کراچی: مجلس نشریات اسلام، 2008)، 120-140.
- Ben Feigin, **Mobile Application Development: "The Search for Common Ground in a Divided Market"** (2009), 5–6.
- Daniel Drescher, **Blockchain Basics: A Non-Technical Introduction in 25 Steps** (Frankfurt am Main, Germany: Apress, 2017), 240–41.
- Ghosh, Moumita, and A. Thirugnanam. "Introduction to Artificial Intelligence." In **Artificial Intelligence for Information Management: A Healthcare Perspective**, edited by K. G. Srinivasa et al. Studies in Big Data 88. Singapore: Springer Nature Singapore Pte Ltd., 2021.
- Jakob Iversen and Michael Eierman, **Learning Mobile App Development: A Hands-on Guide to Building Apps with iOS and Android** (Upper Saddle River, NJ: Addison-Wesley, 2014), 4–6.
- Khairil Faizal Khairi et al., "The Development and Application of the Zakat Collection Blockchain System," **Journal of Governance and Regulation** 12, no. 1, Special Issue (2023): 294–306.
- Mahnoor Jadoon and Hamid Hasan, "Use of Blockchain Technology in addressing the Issues in Zakāh Collection and Disbursement in Pakistan: A Conceptual model," **Journal of Islamic Business and Management** 13, no. 02 (2023): 257–69.
- Michael Klein and Colin Mayer, "Mobile Banking and Financial Inclusion: The Regulatory Lessons," **Frankfurt School – Working Paper Series**, no. 166 (Frankfurt am Main, Germany: Frankfurt School of Finance & Management, 2011), 5.